کتابُ الرُّؤیا

تفہیم السنۃ 4

خوابوں کے مسائل

(اَلرُّؤیا الحسنۃُ مِنَ اللہِ تعالیٰ)

محمد اقبال کیلانی

حدیث پبلیکیشنز

کتابُ الرُّؤیا

42

تفہیم السّنّۃ

خوابوں کے مسائل

محمد اقبال کیلانی

حدیث پبلیکیشنز

۳-یوسف مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار لاہور

maktabaquddusia.com

فہرست

نمبر شمار	اَسماءُ الاَبواب	نام ابواب	صفحہ نمبر
1	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	10
2	اَقسَامُ الرُّؤٰى	خوابوں کی اقسام	24
3	اِستِفسَارٌ فِیْ تَعبِيْرِ الرُّؤيَا	خواب کی تعبیر پوچھنا	26
4	كَيْفَ يُعَبَّرُ الرُّؤيَا	خواب کی تعبیر کیسے کی جائے؟	30
5	فَضِيْلَةُ الرُّؤيَا الصَّالِحَةِ	اچھے خواب کی فضیلت	32
6	مَاذَا يُقَالُ عِنْدَ الرُّؤيَا الصَّالِحَةِ	اچھا خواب دیکھنے پر کیا کہنا چاہیے؟	35
7	مَعْرِفَةُ الرُّؤيَا الصَّادِقَةِ	سچے خواب کی پہچان	36
8	مَاذَا يُقَالُ عِنْدَ الرُّؤيَا الْمَكْرُوْهَةِ	براخواب دیکھنے پر کیا کہنا چاہیے؟	37
9	تَدَابِيْرُ الْوِقَايَةِ مِنَ الرُّؤيَا الْمَكْرُوْهَةِ	برے خواب سے بچنے کی تدابیر	38
10	عُقُوْبَةُ مَنْ كَذَبَ فِی الرُّؤيَا	جھوٹا خواب بیان کرنے کی سزا	45
11	رُؤيَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِی الْمَنَامِ	خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت	47
12	رُؤٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ	رسول اکرم ﷺ کے خواب	49
13	رُؤٰى الصَّحَابَةِ الْكِرَامِ رضی اللہ عنہم	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے خواب	70
14	رُؤٰى الصَّحَابِيَّاتِ الْكَرِيْمَاتِ رضی اللہ عنہن	صحابیات کریمات رضی اللہ عنہن کے خواب	80
15	رُؤٰى بَعْضِ الصَّالِحِيْنَ رحمہم اللہ	بعض صالحین رحمہم اللہ کے خواب	84
16	رُؤيَا نَبِیِّ اللّٰهِ اِبْرَاهِيْمَ علیہ السلام	اللہ کے نبی ابراہیم علیہ السلام کا خواب	88
17	رُؤيَا نَبِیِّ اللّٰهِ يُوْسُفَ علیہ السلام	اللہ کے نبی یوسف علیہ السلام کا خواب	89

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سَعیٔ مشکور

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی عَبْدِہٖ وَ رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ مَنِ اھْتَدٰی بِھَدْیِہٖ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ اَمَّا بَعْدُ !

جب اسلام کی دعوت کا آغاز ہوا تو اس سے وابستہ ہونے والوں، اور اس پر ایمان لانے والوں کے لئے صرف یہی ایک راستہ تھا کہ اس کے داعی محمد ﷺ سے جو کچھ ملے، اسے لے لیں اور جس سے وہ روکیں اس سے باز آجائیں۔ آگے چل کر جب آپ ﷺ کے کام میں کچھ وسعت آئی تو اس اُصول کی بار بار اور مختلف انداز سے تلقین کی گئی۔ فرمایا گیا:

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْا اَعْمَالَکُمْ ۔

”اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال برباد نہ کرو۔“ (سورہ محمد، آیت 33)

جب تک اُمت اس اصل پر قائم رہی خیر و فلاح اس کے قدم چومتے رہے لیکن امت میں مزید وسعت آئی تو عقل پسندوں کے کئی گروہ پیدا ہوئے، جنہوں نے عقائد و احکام اور اصول و فروع کو اپنی عقلوں سے ناپنا اور اُمت میں اپنے حلقے بنانا شروع کیا تو نتیجہ یہ ہوا کہ امت پستی کے غار میں گرنے لگی۔

امام مالک رحمہ اللہ نے اس کا بہت ہی خوب علاج تجویز کیا تھا؛ فرمایا تھا: لَنْ یُّصْلِحَ آخِرَ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ اِلَّا بِمَا صَلَحَ اَوَّلُھَا اس امت کا آخر اسی چیز سے درست ہوگا جس سے اس کا اول درست ہوا۔ یعنی خالص اتباعِ کتاب و سنت سے۔ افسوس ہے کہ آج امت پر عقلانیت کی وہی باد سموم چل پڑی ہے اور امت پھر اسی پستی و ادبار کی طرف جا رہی ہے اور اس کا علاج وہی ہے جو امام مالک رحمہ اللہ نے تجویز فرمایا تھا۔

maktabaquddusia.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا" (64:10)

"مومنوں کے لیے (اچھا خواب) دنیا میں بشارت ہے"

(سورۃ یونس، جزآیت: 64)

maktabaquddusia.com

- تمام تر حمد وثنا صرف اس ذات پاک کے لیے جو اپنی ذات میں تنہا اور لاشریک ہے۔
- تمام تر حمد وثنا صرف اس ذات پاک کے لیے جس نے زمین، آسمان، سورج، چاند اور ستارے پیدا کیے۔
- تمام تر حمد وثنا صرف اس ذات پاک کے لیے جس نے گردش لیل ونہار کا نظام قائم کیا، رات سونے کے لیے اور دن جاگنے کے لیے۔
- تمام تر حمد وثنا صرف اس ذات کے لیے جو سوتے وقت روح قبض کر لیتا ہے اور جاگنے پر روح واپس لوٹا دیتا ہے۔

— مستقبل میں پیش آنے والے حالات سے آگاہی کا خواب۔

یا

— کسی غیر مسلم کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دینے والا خواب
بلاشبہ ایسے خواب نبوت کے چھبیسویں حصہ میں سے ایک حصہ ہیں۔

پس ——— !

اے اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانے والو!
باب نبوت بند ہونے کے بعد باب مبشرات کھلا رکھنے پر ہمیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حضور سجدہ شکر ادا کرنا چاہیے کہ یہ پوری انسانیت پر اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے۔

﴿وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا﴾ (18:16)
''اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو نہیں کر سکتے''۔

(سورۃ النحل، جز آیت: 18)

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ

maktabaquddusia.com

کے وقت جوروح قبض کی جاتی ہے، اسے روح حیوانی کہا جاتا ہے اور یہ روح نیند کی حالت میں بھی جسم میں موجود رہتی ہے اور جوروح نیند کی حالت میں قبض کی جاتی ہے اس کا نام رُوح نفسانی ہے۔بعض دوسرے حضرات نے نفس، روح، قوت خیالیہ، قوت واہمہ جیسی اصطلاحات استعمال کر کے خواب کی حقیقت بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ ساری بحث ویسی ہی ناقابل فہم ہے جیسی روح کی حقیقت سمجھنے یا سمجھانے کے لیے بعض اہل علم نے بحث کی ہے اور اصل بات وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمادی ہے: ﴿قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّیۡ وَمَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِیۡلًا ۝﴾ ترجمہ: ''کہو، رُوح میرے رب کا حکم ہے اور تمھیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے''۔ (سورۃ الاسراء، جز آیت: 85) جس کا مطلب یہ ہے کہ رُوح کی حقیقت جاننا انسان کے بس کی بات نہیں۔جس طرح رُوح کی حقیقت جاننا ہمارے لیے ناممکن ہے اسی طرح رُوح سے جڑی ہوئی نینداور خواب دونوں کی حقیقت جاننا ہمارے بس میں نہیں۔

نیند کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنی نشانی بتایا ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿وَمِنۡ اٰیٰتِہٖ مَنَامُکُمۡ بِالَّیۡلِ وَالنَّهَارِ وَابۡتِغَآؤُکُمۡ مِّنۡ فَضۡلِہٖ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّسۡمَعُوۡنَ ۝﴾ ترجمہ: ''تمھارا رات کو اور (کبھی) دن کو سونا اور (ان اوقات میں) اس کا فضل (رزق) تلاش کرنا اس کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔'' (سورۃ الروم، آیت:23)

جب آدمی دن بھر محنت اور مشقت کر کے تھک جاتا ہے تو اپنی تھکن دور کرنے کے لیے نیند کا طلبگار ہوتا ہے۔نیند کی حالت میں اس کی ساری تھکن دُور ہو جاتی ہے اور وہ دوبارہ محنت مشقت کرنے کے لیے تروتازہ ہو جاتا ہے۔نیند کا آنا یا لانا! انسان کے بس میں نہیں۔بعض لوگوں کو نیند لانے کے لیے ادویات استعمال کرنی پڑتی ہیں، بعض لوگوں کو ادویات استعمال کرنے کے باوجود نیند نہیں آتی اور وہ چند منٹ کی نیند کو ترستے رہتے ہیں، جب کہ بعض لوگوں کو کھلی زمین پر آناً فاناً نیند آجاتی ہے۔نیند ہے کیا چیز؟ تھکے ماندے اعضاء کو کیسے تروتازہ کر دیتی ہے؟ نیند کیسے آتی ہے اور کیسے ختم ہوتی ہے؟ ساری ساری رات کوشش کے باوجود نیند کیوں نہیں آتی؟ نیند کے دوران جسم کا روح کے ساتھ کتنا تعلق باقی رہتا ہے؟ نیند کے دوران خواب کب آتا ہے؟ کب نہیں آتا؟ خواب دماغ دیکھتا ہے یا روح دیکھتی ہے؟ یہ سارے سوالات ایسے ہیں جن کی حقیقت آج تک کوئی انسان جان سکا ہے نہ آئندہ جان پائے گا۔اسی لیے اللہ تعالیٰ نے نیند کو اپنی نشانیوں

maktabahdusia.com

روایات کا قلع قمع کرو گے۔'' جس کے بعد امام بخاری رحمہ اللہ نے صحیح بخاری مرتب فرمائی (فتح الباری)۔ ❶

بعض اوقات اللہ تعالیٰ بذریعہ خواب مستقبل میں پیش آنے والے حالات سے آگاہ کر دیتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے انتہائی نامساعد حالات میں رسول اکرم ﷺ کو خواب میں عمرہ کرنے کی بشارت دی۔ (سورۃ الفتح، آیت:27)

حضرت ام المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا، یہودی سردار حیی بن اخطب کی بیٹی تھیں اور ایک یہودی کے نکاح میں تھیں۔ اس وقت انھیں بذریعہ خواب خوش خبری دی گئی کہ وہ رسول اکرم ﷺ کے نکاح میں آئیں گی۔ (طبرانی)

گزشتہ دنوں اخبارات میں ایک خبر شائع ہوئی کہ کینیڈا کے جزیرہ ''نیوفاؤنڈ لینڈ'' سے بحر اوقیانوس میں تباہ شدہ بحری جہاز ''ٹائٹن ٹینک'' کا ملبہ دیکھنے کے لیے ایک سیاحتی آبدوز ''ٹائٹن'' روانہ ہوئی جس میں پاکستان کے مشہور صنعت کار حسین داؤد کا بیٹا شہزادہ داؤد اور پوتا سلیمان داؤد بھی سوار تھے جو 2½ لاکھ ڈالر فی کس ٹکٹ خرید کر سوار ہوئے۔ ان کے علاوہ تین دوسرے افراد تھے۔ ایک گھنٹہ 45 منٹ سفر کرنے کے بعد آبدوز پانی کا شدید ترین دباؤ برداشت نہ کرنے کی وجہ سے تباہ ہوگئی۔ یہ خبر پاکستانی اخبارات میں 22 جون 2023 کو شائع ہوئی۔ اگلے روز یعنی 23 جون 2023 کے اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی: ''آج سے دس سال قبل 2013ء کی ایک رات آئرلینڈ کی ایک خاتون نے خواب میں ٹائٹن کی تباہی

---

❶ زمانی ترتیب کے اعتبار سے ایک حیرت انگیز خواب قارئین کرام کے لیے یقیناً دلچسپی کا باعث ہوگا۔ والدہ محترمہ 2009ء میں دنیا سے رخصت ہوئیں۔ چار سال بعد (اکتوبر 2013ء) محترمہ والدہ صاحبہ ایک رات خواب میں آئیں اور فرمانے لگیں: ''اقبال! مجھے 1900 ریال دو'' اور خواب ختم ہوگیا۔ صبح اٹھا تو میں اس شش و پنج میں تھا کہ اس خواب کا کیا مطلب ہو سکتا ہے؟ اگلے روز یونیورسٹی گیا اور معمول کے مطابق اپنی ای میل دیکھی تو اس میں ایک قریبی عزیز کا پیغام پڑھنے کو ملا۔ سلام دعا کے بعد لکھا تھا: ''میں اپنے کاروبار کے لیے خوب محنت کر رہا ہوں۔ اس میں فائدہ بھی اچھا ہے لیکن مزید کام بڑھانے کے لیے ایجنسی نے مجھ سے ایک لاکھ روپے کی ضمانت طلب کی ہے۔ میرے پاس پچاس ہزار روپے موجود ہیں مجھے مزید پچاس ہزار روپے کی ضرورت ہے اگر آپ مجھے یہ رقم دے دیں تو مجھے کاروبار میں بہت فائدہ ہو سکتا ہے۔ میں آپ کا شکر گزار ہوں گا۔ والسلام''— پیغام پڑھ کر رات کا خواب کوندے کی طرح میرے ذہن میں آیا اور میں نے اس دن کے ریٹ کے مطابق 50 ہزار روپے کے ریال بنائے تو وہ پورے 1900 ریال بنے، کم نہ زیادہ— میں نے بلا تامل 50 ہزار روپے اپنے عزیز کو بھجوا دیے اور واضح کر دیا کہ یہ قرض نہیں میری طرف سے ہدیہ یا تعاون ہے۔ غور طلب بات یہ ہے کہ محترمہ والدہ صاحبہ کا خواب میں آنا، 1900 ریال کی معین رقم کا مطالبہ کرنا اور چند گھنٹے بعد ایک عزیز کا اتنی ہی رقم کے مطالبہ کا پیغام موصول ہونا— کیا کوئی انسانی دماغ اس مرتب طریقے سے آنے والے خواب کی کوئی تاویل کر سکتا ہے؟ سوائے اس کے کہ روح اللہ کا امر ہے، نیند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے اور خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔ ذٰلِکَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ O

طیبہ پڑھا اور تمام لوگ میرے ساتھ کلمہ دہرا رہے تھے۔ہزاروں آوازیں ایک ساتھ بلند ہو رہی تھیں: ''اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ'' ہم سب بہت خوش تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں صراط مستقیم نصیب فرما دیا۔ایمان لانے کے بعد رچمنڈ نے اپنا نام ''ابراہیم رچمنڈ'' رکھا۔ابراہیم رچمنڈ کے ایمان لانے کی خبر پوری دنیا میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔سعودی عرب کی حکومت نے حسب روایت اسی سال (1444ھ) ابراہیم رچمنڈ کو ملک سلیمان بن عبدالعزیز کے مہمان کی حیثیت سے حج کی دعوت دی اور ابراہیم رچمنڈ نے شاہی مہمان کی حیثیت سے حج ادا کیا۔ [1]

ایسے ایک یا دو نہیں بیسیوں واقعات ہیں جن میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بعض غیر مسلموں کو اسلام کی دولت سے سرفراز فرمایا۔ایسے خوابوں کو نبوت کے چھبیسویں حصے کے علاوہ اور کیا نام دیا جاسکتا ہے؟

اہل علم کے نزدیک اچھے خوابوں کا مقصد مومن کے اللہ تعالیٰ پر ایمان اور حسن ظن میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

برے خواب:

برے خواب کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ وہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔(بخاری)

برے خواب سے مراد ایسا خواب ہے جسے دیکھنے کے بعد آدمی پریشان اور غم زدہ ہو جائے۔مثلاً خواب میں کسی موذی جانور یا درندے کو اپنے تعاقب میں دیکھنا یا اپنے گھر میں آگ لگی دیکھنا یا اپنے کاروبار کا نقصان ہوتا دیکھنا یا کسی کو قتل کر دینا۔ایسے خواب یقیناً برے ہیں اور شیطان کی طرف سے ہیں۔ایک آدمی نے رسول اکرم ﷺ کو بتایا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ ''میرا سر کاٹا گیا ہے اور میں اس کے پیچھے جا رہا ہوں۔'' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''نیند میں شیطان تمھارے ساتھ کھلواڑ کرتا ہے۔ایسے خواب بیان نہ کیا کرو''۔(مسلم)

رسول اکرم ﷺ کے اس ارشاد مبارک سے یہ بات واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے شیطان کو یہ قدرت دے رکھی ہے کہ وہ خواب کے ذریعے انسان کو رنج وغم اور حزن و ملال میں مبتلا کر سکتا ہے۔مذکورہ بالا حدیث کے علاوہ بہت سی احادیث ایسی ہیں جن سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ شیطان انسان کو جسمانی

---

[1] قومی اخبارات۔29 جون 2023ء